47354 ـ کیا کسی ٹینڈر میں داخل ہونے سے قبل تاجر کسی ریٹ پر اتفاق کر سکتے ہیں ؟

سوال

کیا کسی تاجر گروپ کے لیے اس بیع کی مخصوص کردہ مالی غلاف کا علم ہونے پر معین ٹینڈر میں داخل ہونے سے قبل ریٹ پر اتفاق کر لینا جائز ہے، اس ڈر سے کہ کہیں کوئی تاجر اس ٹینڈر میں ریٹ میں کمی نہ کر دے، اور اس ٹینڈر کو کسی بھی تاجر کے حاصل کرنے کے بعد وہ آپس میں اسے تقسیم کر لیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ٹینڈر میں داخل ہونے سے قبل تاجروں کے لیے ریٹ پر متفق ہونا جائز نہیں، کیونکہ ایسا کرنے میں صاحب معاملہ کو نقصان اور ضرر ہے، اس لیے کہ اس نے تو ٹینڈر ہی اس لیے دیا ہے کہ اسے کم سے کم ریٹ حاصل ہو سکے، اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بھی ہے کہ:

" لوگوں کو چھوڑ دو اللہ تعالی انہیں ایک دوسرے سے روزی مہیا کرتا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1522).

پھر پہلے سے ریٹ پر متفق ہو جانا اور اس ٹینڈر کو مالک کے علم کے بغیر ہی تاجروں کا آپس میں تقسیم کر لینا دھوکہ اور فراڈ ہے.

حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے بھی ہمیں دھوکہ دیا وہ ہم میں سے نہیں ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (101).

مستقل فتوی اور علمی ریسرچ کمیٹی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

سرعام بولی میں خریداروں کا اتفاق کرلینا کہ وہ ایک معین حد سے زیادہ بولی نہیں دیں گے، اس فعل کا حکم کیا ہے؟

کمیٹی کا جواب تھا:

منڈی وغیرہ میں بولی سے خریدنے والے اشخاص کا سامان کی قیمت میں ایك معین حد تك اتفاق کر لینا ناپسند خود غرضی میں سے ہے، اور سامان کے مالکوں کو نقصان اور ضرر پہنچانا ہے، اور خود غرضی اور کسی دوسرے کو نقصان دینا دونوں ہی ممنوع ہیں، اور یہ اخلاق ذمیمہ گرے پڑے اخلاق میں شامل ہوتا ہے جو کسی بھی مسلمان شخص کے شایان شان نہیں، اور نہ ہی شریعت اسلامیہ ہی اسے پسند کرتی ہے.....

اس بنا پر جس شخص کے سامان کے متعلق یہ اتفاق کر لیا جائے کہ اس کی قیمت زیادہ نہیں دینی تو اگر یہ ظاہر ہو جائے کہ اسے اس کے سامان میں دھوکہ دیا گیا ہے تو اسے سودا ختم کرنے کا اختیار حاصل ہے، اگر وہ چاہے تو بیع کو ختم کردے اور اگر چاہے تو رہنے دے. اھ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (13 / 114).

مسلمان شخص کو چاہیے کہ وہ اپنا کھانا اور کمائی پاکیزہ بنائے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو جسم بھی حرام پر پلا اس کے لیے آگ زیادہ بہتر اور اولی ہے"

طبرانی اور ابو نعیم نے ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کی ہے اور اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع حدیث نمبر (4519) میں صحیح قرار دیا ہے.

اور امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے کعب بن عجرۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے ان الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے:

" بلاشبہ جو گوشت بھی حرام پر پلا ہو اس کے لیے آگ زیادہ بہتر ہے"

جامع ترمذی حدیث نمبر (614).

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے.

واللہ اعلم .